ساحل کا ہر شمارہ خصوصی دستاویز

ماہنامہ ''ساحل'' نے جنوری ۲۰۰۵ء سے نئے سفر کا آغاز کیا۔ اس سفر کی تیسویں منزل میں جون ۲۰۰۷ء کا رسالہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس سفر کے دوران ساحل نے ایسے موضوعات منتخب کیے جن پر ابھی تک عالم اسلام کی کسی زبان میں کچھ نہیں لکھا گیا۔ ساحل کا ہر شمارہ کسی نہ کسی اہم موضوع پر خصوصی اشاعت کا حامل ہوتا ہے۔ ساحل دنیا کا ارزاں ترین رسالہ ہے جو صرف دس روپے میں نہایت مہین خط میں تقریباً دو سو صفحات ہر ماہ علماء کرام فقہائے عظام اور اہل علم و تحقیق کی خدمت میں پیش کرتا ہے مضامین کے تنوع کے اعتبار سے اس رسالہ کی خاص اہمیت ہے تقریباً زندگی کے ہر موضوع کا احاطہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے عالم مغرب، مغربی فلسفہ منطق تہذیب و سائنس، عیسائیت کا عروج و زوال، سرمایہ داری، لبرل ازم، امریکی استعماریت، یورپی دہشت گردی، مغربی اقوام کی سیاہ تاریخ ساحل کے خاص موضوعات ہیں چند شماروں کا مختصر تعارف درج ذیل ہے۔

جنوری ۲۰۰۵ء: مغربی فکر و فلسفے کی تاریخ کا تحقیقی مطالعہ۔ فروری ۲۰۰۵ء: استعماری طاقتوں کے ہاتھوں دنیا بھر میں زبانوں کا قتل عام۔ مارچ، اپریل، مئی ۲۰۰۵ء: روایت اور جدیدیت کی کشمکش [تین قسطیں] عالم اسلام میں جدیدیت پسندی کی دو سو سالہ تاریخ کا پہلا مفصل، مبسوط، تحقیقی و تنقیدی جائزہ جس میں تمام اہم جدیدیت پسند مفکرین، فلاسفہ، شعراء، محققین، علماء کے افکار کا جائزہ لیا گیا۔ تہذیبوں کے تصادم کے نظریے، انسانی حقوق اور حقوق العباد کا تقابلی جائزہ، اور امام غزالیؒ کے کام کا تجزیہ۔ لغات القرآن سے متعلق غلام احمد پرویزؒ کی جعفر شاہؒ پھلواری سے خط و کتابت پہلی مرتبہ منظر عام پر۔ جون ۲۰۰۵ء: خاندانی منصوبہ بندی کے منصوبوں کی اصل حقیقت۔ جولائی، اگست، ستمبر ۲۰۰۵ء: جدید سائنس اور سودی بینکاری کی اسلام کاری [تین قسطیں]۔ یورپی اقوام کی درندگی وحشت و بہیمیت کے اعداد و شمار پہلی مرتبہ منظر عام پر۔ امریکی معاشرے کی اصل حقیقت بے نقاب۔ اکتوبر ۲۰۰۵ء: علامہ یوسف قرضاوی اور ان کے مکتب فکر وسطانیہ کے ملحدانہ افکار کا جائزہ۔ نومبر ۲۰۰۵ء: رینے گینوں کی شخصیت افکار اور روایت کے مکتبہ فکر کے ملحدانہ افکار کا پہلا جائزہ، عسکری صاحب کی کتاب جدیدیت کی گمراہیوں کا خاکہ [مکمل]

جنوری ۲۰۰۶ء: اگلے پانچ سال کے موضوعات کا تعارف۔

مارچ ۲۰۰۶ء: خاندانی منصوبہ بندی کے نام پر مغربی اقوام کی دہشت گردی۔

اپریل ۲۰۰۶ء: روایت و جدیدیت کی چوتھی قسط شبلی، سرسید، اقبال و سندھی کے افکار کا جائزہ۔

مئی ۲۰۰۷ء: مفکرین حدیث اور اہل قرآن فرقہ فرقہ کیوں ہو گئے؟

جون ۲۰۰۶ء: علامہ اقبال کے خطبات کا ناقدانہ جائزہ، سید سلیمان ندوی۔

ستمبر، اکتوبر، نومبر ۲۰۰۶ء: فکر اقبال اور خطبات اقبال کا تاریخ میں پہلی مرتبہ جامع ناقدانہ جائزہ اور جدیدیت پسندی کا محاکمہ اور اقبال اکیڈمی کی کتاب ''میارا بزم بر ساحل کہ آنجا'' کا مکمل رد۔

دسمبر ۲۰۰۶ء اور جنوری ۲۰۰۷ء: اسلامی بنکاری کا پہلا مکمل محاکمہ۔ علامہ تقی عثمانی سے اہم استفسارات۔

فروری ۲۰۰۷ء: اگلے پانچ سال کے موضوعات کا تعارف۔

مارچ ۲۰۰۷ء: جدیدیت پسندی، ماڈرن ازم تاریخ و تحقیق کی روشنی میں۔

اپریل، مئی ۲۰۰۷ء: جاوید غامدی کے سرقوں اور ملحدانہ افکار کا جائزہ